ہے اور ماہ مبارک کو غنیمت سمجھتے ہوئے اپنا تزکیہ نفس کرنا چاہئے۔ اللہ تعالی ہمیں اس کی توفیق دے کہ ہم رمضان کے تقاضوں کو پورا کر سکیں۔ آمین

فتنہ انکار حدیث اور علماء حق کی ذمہ داریاں

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ جس کی تکمیل کا اعلان اللہ تعالی نے قرآن حکیم میں دو ٹوک الفاظ میں کر دیا ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔ (الآیۃ)

دین اسلام کے علاوہ کسی نظریے اور مذہب کی چنداں ضرورت نہیں اور نہ ہی یہ قبول ہو گا۔

و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ۔ (الآیۃ)

اسلام قیامت تک کے لئے بنی نوع انسان کے لئے راہ نجات ہے اور اسی کے ذریعے کامیابی و کامرانی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالی نے انسان کی رشد و ہدایت کے لئے قرآن مجید کو نازل فرمایا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی حضرت محمد ﷺ کے مبعوث فرمایا تاکہ آپ اپنی سیرت طیبہ اور حسن عمل سے لوگوں کے سامنے ایک مثالی نمونہ پیش کر سکیں۔ بلا شبہ آپ اسلامی تعلیمات کے مرقعہ ہیں اور کان خلقہ القرآن کے تحت قرآن حکیم کی عملی تصویر بھی! یہ عمل زبان اور جوارح کے ساتھ وجود میں آئے۔ آپ کا ہر قول اور عمل امت کیلئے واجب الاطاعت ہے۔ اللہ تعالی براہ راست آپ کی نگرانی اور رہنمائی فرماتے رہے اور ضرورت کے مطابق احکامات صادر ہوتے رہے اور آپ لوگوں تک یہ احکامات پہنچاتے رہے۔ آپ کی تمام گفتگو منشاء الہی کے عین مطابق ہوتی تھی اور کوئی بات اپنی پسند یا ناپسند کے مطابق نہ فرماتے۔ بلکہ اللہ تعالی کے فرامین

نقل کرتے۔ قران حکیم میں بہت واضح طور پر فرمایا دیا گیا کہ نبی ﷺ اپنی خواہشات کے مطابق احکامات صادر نہیں کرتے بلکہ یہ سب اللہ تعالی کی مرضی کے عین مطابق ہوتا ہے۔ فرمایا:

و ما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی۔ (الآیۃ)

آپ کے تمام فرامین اصحاب رسول ازبر کرلیتے اور دوسروں تک صحیح الفاظ کے ساتھ نقل کرتے اور اس کا اس قدر اہتمام کرتے کہ بڑی تحقیق اور جستجو کے بعد آپ کی بات کو دوسروں تک نقل کرتے۔ مسلمانوں نے قرون اولی میں بے پناہ کامیابیاں حاصل کیں۔ اس وقت تک اسلام ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ تھا۔ لیکن اسلام کی پے در پے کامیابیاں دشمنوں کو راس نہ آئیں۔ تو انہوں نے اس کا میدان میں مقابلہ کرنے کی بجائے اس کے خلاف درپردہ سازشیں شروع کر دیں اور نام نہاد مسلمانوں کے روپ میں داخل ہو کر اس کی جڑوں کو کھوکھلا کرنا شروع کر دیا۔ عبداللہ بن سبا جس کی بدترین مثال ہے۔ اس کے بعد شرانگیزیوں کا ایسا دروازہ کھلا کہ اسلام کے مبادیات اور اس کی تعلیمات کو محفوظ کرنے کے لئے علماء نے بڑی محنت کی۔ اس حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ ان سازشوں کے نتیجہ میں گروہ بندی پیدا ہوئی اور اسلام اور مسلمانوں کو کمزور کرنے کی ناکام کوشش کی گئی۔ لیکن یہ اتنا ہی ابھرے گا جتنا اسے دبا دیں گے کے مصداق علماء حق نے ہر حالت میں نہ صرف اس کا دفاع کیا بلکہ فتنہ پردازوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اپنی جانوں کے نذرانے پیش نیئے اور اسلام کی سچائی اور صداقت پر ذرا آنچ نہ آنے دی۔ یہ فتنے مختلف ادوار میں کئی شکلوں میں رونما ہوئے۔ خارجی، معتزلی، فتنہ خلق قرآن، اہل بیت کے نام پر فرقہ پرستی اس کی چند مثالیں ہیں۔ یہ تسلسل کسی نہ کسی شکل میں آج تک جاری ہے۔

برصغیر میں اسلام کے خلاف نہایت گہری سازشیں ہوتی رہیں خاص کر انگریزوں نے جذبہ جہاد کو ختم کرنے اور مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے

کے لئے انتہائی غلیظ اور ملعون شخص غلام احمد قادیانی کو استعمال کیا اور جھوٹی نبوت کا اعلان کروایا۔ یہ فتنہ مسلمانوں میں تنازعہ کا باعث بنا۔ لیکن علماء حق کی بدولت مسلمان بڑی آزمائش سے محفوظ رہے اور انگریز مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ لیکن وہ مسلسل سازشیں کرتے رہے اور آخرکار اپنے مقاصد کی تکمیل میں غلام احمد پرویز کو اپنا آلہ کار بنایا اور اس ملعون کے ذریعے فتنہ انکار حدیث کا آغاز کرایا۔ انکار حدیث کی آڑ میں اسلامی عبادات کی تضحیک کی جاتی رہی۔ اسلام کے اصل ماخذ اور مصادر قرآن و حدیث میں سے حدیث کی حجیت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا۔ جس سے بے شمار شکوک و شبہات پیدا کر دیئے اور سادہ لوح مسلمانوں کو ایک نئی آزمائش میں ڈال دیا گیا۔ اگرچہ علماء حق نے اس فتنہ کے خلاف پوری جدوجہد صرف کی اور ان کے دندان شکن جواب دیئے۔ لیکن پاکستان کے مخصوص حالات کی وجہ سے یہ فتنہ کلیتہ ختم نہ ہو سکا اور اعلیٰ طبقوں میں یہ زہر پھیلتا چلا گیا۔ اس کے اثرات نہ صرف اندرونی بلکہ بیرون ملک بھی نظر آنے لگے۔

خاص کر کویت اور سعودی عرب میں بعض ناعاقبت اندیش لوگوں نے طلوع اسلام کے نام سے دفاتر قائم کئے اور شرانگیزی کا مظاہرہ کرنے لگے۔

لیکن مقام شکر ہے کہ وہاں کے غیور علماء نے بیدار مغز ہونے کا ثبوت دیا اور فوری طور پر ان کا محاسبہ کیا اور قرآن و حدیث کی روشنی میں منکرین حدیث کے خلاف متفقہ فیصلہ صادر فرمایا۔ جس میں فتنہ انکار حدیث کے بانی ملعون پرویز اور اس کے معتقدین کو کافر قرار دیا گیا ہے اور ان کی سرگرمیوں پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان میں بھی اس فتنہ کا قلع قمع کیا جائے اور ان کے خلاف متفقہ آواز اٹھائی جائے اور ان کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا جائے اور ان کی تمام سرگرمیوں پر پابندی لگائی جائے اور ان کے تمام بیہودہ